خیبر پختونخوا عدالتی فیس کے خاتمے کا آرڈیننس، ۱۹۷۸ء

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XIV،۱۹۷۸ء

مشتملات

دیباچہ۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، حد اور آغاز۔

۲. بعض صورتوں میں عدالتی فیس کا خاتمہ

۲ اَ. تادیبی شرح میں عدالتی فیس کی ادائیگی

۳. عدالتی فیس کی واپسی

خیبر پختونخوا عدالتی فیس کے خاتمے کا آرڈیننس ۱۹۷۸ء

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XIV، ۱۹۷۸ء

[۲۶ اگست، ۱۹۷۸ء]

ایک
آرڈیننس

جو عدالتی فیس کی خاتمہ بعض صورتوں میں فراہم کرتی ہیں۔

دیباچہ۔ یہ قرین مصلحت ہے کہ عدالتی فیس کا خاتمہ بعض صورتوں میں فراہم کیا جائے اور گورنر خیبر پختونخوا مطمئن ہے کہ ایسے حالات ہیں جو فی الفور کاروائی کا تقاضا کرتی ہے۔

اس وجہ سے ۵ جولائی ۱۹۷۷ء کے اعلان کے تعمیل میں آرڈر ۱۹۷۷ء (سی.ایم.ایل.اے حکم نمبر ۱، ۱۹۷۷ء) کے ساتھ پڑھا جائے اور تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے جو اسے اس بابت دی گئی ہے گورنر خیبر پختونخوا مندرجہ ذیل آرڈیننس کا نفاذ کرتا ہے۔

مختصر عنوان، حد اور آغاز۔

۱. (۱) اس آرڈیننس کو خیبر پختونخوا کے عدالتی فیس کے خاتمے کا آرڈیننس ۱۹۷۸ء کہا جاتا ہے۔

(۲) اس کا اطلاق پورے صوبہ خیبر پختونخوا پر ہو گا۔

(۳) ایک یہ بار نافذ العمل ہو گا اور یکم اگست ۱۹۷۸ء سے مؤثر تصور کیا جائے گا۔

بعض صورتوں میں عدالتی فیس کا خاتمہ

۲. عدالتی فیس ایکٹ نمبر VII - ۱۸۷۰ء میں موجود کچھ ہوتے ہوئے بھی، کوئی عدالتی فیس جو کہ دفعہ ۲اَ نے فراہم کی ہو، قابلِ ادائیگی ہو گی —

(اَ) کسی بھی مجرمانہ کیس میں؛ اور

(ب) دیوانی نوعیت کا مقدمہ جس میں شے متنازعہ کی قیمت، جس دادرسی کا دعویٰ کیا گیا ہے، کی مالیت پچیس ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔

تادیبی شرح میں عدالتی فیس کی ادائیگی

۲اَ. (۱) اگر دیوانی نوعیت کا مقدمہ دفعہ ۲ کلاز (ب) کے تحت آتا ہو، اور عدالت کی رائے یہ ہو کہ دعویٰ یا دعویٰ کا کچھ حصہ غلط ہے یا بیہودہ اور ایذا رساں ہے تو اس صورت میں عدالت تحریری حکم کے ذریعے، اگر دعویٰ دائر کرنے والا فریق موجود ہو تو اس سے وضاحت طلب کرے کہ اُس نے سارے دعویٰ پر عدالتی فیس کیوں جمع نہیں کرائی ہے یا جس نوعیت کا اس کا دعویٰ ہو یا اس کے کچھ حصے پر دوگنی فیس، لیکن عدالتی فیس ایکٹ نمبر VII - ۱۸۷۰ء کے دفعہ ۲ کے تحت قابل محصول ہو گا یا اگر ایسا کوئی فریق موجود نہ ہو تو اس فریق کو حکم نامہ جاری ہو گا کہ حاضر ہو اور درج بالا طریقے کے مطابق اپنا

موقف واضح کرے۔

(۲) عدالت کو مذکورہ فریق اگر کوئی وجہ بتائے تو عدالت اس کو قلم بند کریگا اور اگر عدالت مطمئن ہو کہ دعویٰ غلط، بیہودہ اور ایذا اساں ہے تو اس بابت اپنے دلائل قلم بند کریگا کہ عدالتی فیس تمام دعویٰ پر یا جس نوعیت کا اس کا دعویٰ ہو اس کے کچھ حصہ پر، ذیلی دفعہ (۱) مذکورہ بالا قانون کی تحت، مذکورہ فریق ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

(۳) عدالتی حکم بابت ادائیگی عدالتی فیس جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہو، ایزادگی ہوگی اور اگر عدالت کوئی اور حکم مقدمہ کی نوعیت کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب سمجھے تو اس میں کسی قسم کی تقلیل نہیں ہوگی۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت جو حکم جاری ہو اس کی ایک نقل عدالت ضلع کی محصل کو ارسال کریگی جس میں فریق جس کے خلاف حکم جاری ہوا ہو، رہائش پذیر ہو یا معمولاً فائدہ کا کوئی کام کرتا ہو تو محصل متعلقہ فریق کو احکامات جاری کریگی کہ اس کے حکم نامے کے ایک ماہ کے اندر اندر عدالتی فیس کی ادائیگی کرے بصورت دیگر محصل عدالتی فیس کی وصولی مال گزاری آراضی کی بقایاجات کی طور پر وصول کریگا۔

عدالتی فیس کی واپسی

۳۔ اگر عدالتی فیس کسی شخص نے دفعہ ۲ میں ذکر کردہ مقدمات کے حوالے سے ۳۱ جولائی ۱۹۷۸ء کے بعد ادا کی ہو تو مذکورہ فیس اس شخص کی درخواست پر جو ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو تحریر ہو، اس کو واپس کی جائے گی۔